

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

تہجد روحانیت کو مضبوط بناتا ہے

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین۔ مدد یا رسول اللہ، مدد یا ساداتی أصحاب رسول اللہ، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد اللہ الفانز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد۔ طریقتنا الصلبة والخیر فی الجمعیة۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلاً

(القرآن ۷۳:۶)۔ "بے شک رات میں اٹھنا (تہجد کے لیے) سب سے زیادہ سخت ہے، اور سب سے اثر دار ہیں اور سب سے بہترین ہیں (نفس پر) قابو پانے کے لیے، اور (اللہ کے) پاک کلام کو (سمجھنے) کے لیے سب سے زیادہ مناسب ہے۔ صدقہ اللہ العظیم۔

اللہ عزّا وجلا فرماتے ہیں، رات کی نماز ادا کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ رات میں عبادت کرنا انسان کے لیے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ اس لیے، جو شخص رات میں عبادت کرتا ہے، اسے دن کے مقابلے میں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ سیدنا احمد البدوی فرماتے ہیں، رات کی ایک رکعت دن کی نماز سے زیادہ افضل والی ہے۔ سیدنا احمد البدوی مصر میں مدفون ہیں۔ جو لوگ ان سے محبت رکھتے ہیں اور ان کی رہنمائی میں ہیں، ہر جگہ وہ بہت زیادہ تعداد میں ہیں۔ ہم یہاں ان کی درگاہ میں مہمان کے طور پر جاتے ہیں۔ ان کی تجلی عظیم ہے۔ وہ اولیاء میں سے ہیں۔ ان کے بہت سے مریدین تھے جو ان سے محبت کرتے تھے اور ان کی پیروی کرتے تھے۔ یقیناً، ہر دور میں تجلی بدلتی رہتی ہے۔ چاہے یہاں تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو، ہم ان کی حفاظت اور برکت کے سائے میں ہیں، ان شاء اللہ۔

ان کا ایک خوبصورت فرمان ہے، "رات کی ایک رکعت کی عبادت دن کی ہزار رکعت کے برابر ہے۔" رات کی نماز کیسے پڑھی جاتی ہے؟ جو شخص سونے سے پہلے وضو کرتا ہے اور دو رکعت نماز پڑھتا ہے، اسے قیام اللیل پڑھنے والا لکھا جاتا ہے۔ پھر، فجر کی نماز سے تھوڑا پہلے اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھنا، اور اگر وہ نفلی نماز بھی پڑھ سکتا ہے، تب ہر ایک سے۔ یہ ہوگا کہ اس شخص نے رات کو زندہ کر دیا ہو (ساری رات عبادت کی ہو)۔ اس کی فضیلت اللہ جلّ کے نزدیک محفوظ ہے۔ اللہ جلّ جانتا ہے کہ وہ اس کے لیے کتنا ثواب عطا فرمائے گا۔ حساب اللہ جلّ کے پاس ہے۔ اور، رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں، تہجد کے وقت کی گئی دعا بھی قبول ہونے والی دعاؤں میں شامل ہے۔ اللہ عزّا وجلا اسے، دنیا اور آخرت، دونوں میں اس کا صواب اور اجر دیتا ہے۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

انسان کے لیے سب سے اہم چیز جو سکون پانے کے لیے ضروری ہے وہ یہی سارے کام کرنا ہے۔ یہ فرض نہیں ہیں، بلکہ نفلی ہیں۔ لیکن نفلی عبادت انسان کی روحانی طاقت کو بڑھاتی ہے، جو کہ مادی اور جسمانی طاقت سے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ روحانی طاقت ہی انسان کے اندر نفس پر قابو پانے کا ذریعہ ہے۔ اگر روحانی طاقت نہ ہو، جسم کی خواہشات پورا کرنا، کھانا پینا کرنا یہ سب کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ کیونکہ جانور بھی ایسے ہی کھاتے پیتے ہیں اور موٹاپا حاصل کرتے ہیں؛ بس ایسا ہی ہے۔ اس میں کوئی روحانی فائدہ نہیں ہوتا۔

لہذا، روحانی فائدے کے لیے، کم از کم دو رکعت قیام اللیل کی نماز پڑھو رات کو سونے سے پہلے۔ اور فجر کی نماز سے پہلے، دو رکعت، چار رکعت، اٹھ رکعت، جتنا پڑھنا ممکن ہے اتنی پڑھ لیں۔ لیکن اسے کم از کم دو رکعت تو پڑھنا ضروری ہے۔ یہ ایسا ہوگا جیسے اُس نے پوری رات کو تازہ کیا ہو (جاگ کر عبادت کی ہو)۔ اس کے فائدے بے شمار ہیں۔ اللہ جلّٰہ سب کو یہ نصیب فرمائے۔ اللہ جلّٰہ سب کو آسانی عطا کریں۔ کیونکہ اکثر لوگ کہتے ہیں، "ہم اٹھ نہیں پاتے۔" کبھی کبھی انسان نفس کے گہرے اثر کی وجہ سے اٹھ نہیں پاتا۔ اس لیے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کریں (قبو پائیں)۔ فجر کی نماز سے کم از کم ۱۵ سے ۲۰ منٹ پہلے اٹھنا چاہیے، یہ بہترین ہے۔ فجر کی نماز سے پہلے، اگر فجر کا وقت شروع ہو چکا ہو تب بھی اگر تہجد کی نیت کی ہو تو نماز ادا کی جا سکتی ہے، ان شاء اللہ۔ اللہ جلّٰہ ہماری مدد عطا فرمائے۔ اور ہمیں ہمت عطا کرے، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحة۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۲ جولائی ۲۰۲۵ء / ۲۷ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر - زاویۃ اُکبابا، اسطنبول